ایک دانا انسان اور حضرت موسیٰ علیہ السلام

THE WISE MAN AND THE PROPHET MUSA علیہ السلام

ایک دانا انسان اور نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام

قرآن سے دلچسپ واقعات

قرآن کریم میں دل کو موہ لینے والے واقعات ہیں، یہ واقعات مہم جوئی سے بھرپور ہونے کے علاوہ دین کی تعلیمات اور عبادات پر بھی مشتمل ہیں جو ہماری اللہ تعالیٰ سے محبت و عقیدت ظاہر کرتے ہیں اور یہ وضاحت کرتے ہیں کہ اللہ ہم سے اپنا بندہ ہونے کے ناطے کیا طلب کرتا ہے

بچوں کے لیے یہ واقعات بالخصوص اس مقصد کے لیے تخلیق کیے گئے ہیں تاکہ بچے قرآنی واقعات کو لطف اندوز ہوتے ہوئے پڑھیں اور فطری انداز سے دین کا علم حاصل کر سکیں۔ یہ بچوں کو قرآن کے واقعات سے روشناس کروانے کا بہترین طریقہ ہونے کے علاوہ ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا ذریعہ بھی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو پہچان سکیں۔ سادہ متن اور غیر معمولی طور پر پرکشش رنگین تمثیلات بچوں کے ذہنوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے میں کامیاب رہیں گی۔

During the long journey to the Promised Land, the Prophet Musa ؑ learned many lessons. One of these was from al-Khidr ؑ ("the green one"). Probably an angel in the form of a man, al-Khidr ؑ had special knowledge and the power to make great changes in the affairs of the world.

ارض الصیماد تک طویل سفر کے دوران حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بہت سے اسباق سیکھے۔ان میں سے ایک حضرت خضرؑ کے بارے میں تھا (''جو سبز رنگ کے تھے'')۔حضرت خضرؑ انسانی روپ میں غالباً کوئی فرشتہ تھے، وہ خاص علم رکھتے تھے اوران کو دنیا کے امور میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں لانے کا اختیار حاصل تھا۔

HERMAIN QURAN
SCHOOL

The Prophet Musa ﷺ began his long and tiring journey along the seashore, making a vow to reach this special servant of Allah: "I will not stop searching until I find the place where the two seas meet."

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سمندر کے ساتھ ساتھ اپنے طویل اور تھکا دینے والے سفر کا آغاز کیا، آپ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے اس خاص خادم تک رسائی حاصل کرنے کا عہد کیا، "میں تلاش ختم نہیں کروں گا تاوقتیکہ میں وہ مقام تلاش نہیں کر لیتا جہاں دو سمندر آپس میں ملتے ہیں۔"

HERMAIN QURAN SCHOOL

Musa عليه السلام set out with his young disciple, Yusha bin Nun. At a certain point the fish they were carrying to eat revived and slipped away into the sea. As predicted, this is where they found al-Khidr عليه السلام . "May I follow you, and be guided by your knowledge?" Musa عليه السلام asked al-Khidr عليه السلام. "Impossible!" said al Khidr عليه السلام, "For how can you tolerate what is beyond your knowledge?"

موسیٰ علیہ السلام نے اپنے نوجوان پیروکار یوشع بن نون کے ساتھ سفر کا آغاز کیا۔ آپؑ اپنے ساتھ کھانے کے بندوبست کے طور پر مچھلی لے کر جارہے تھے لیکن ایک مرحلہ ایسا آیا جب اس مچھلی میں جان پیدا ہوئی اور آپؑ کے ہاتھوں سے پھسل کر سمندر میں جاگری۔ جیسا کہ امید تھی، آپؑ کو اس مقام پر حضرت خضرؑ ملے۔ موسیٰ علیہ السلام نے استفسار کیا، ''کیا میں آپ سے رہنمائی حاصل کرسکتا ہوں اور آپؑ کے علم سے مستفید ہوسکتا ہوں؟'' حضرت خضرؑ نے جواب دیا، ''یہ ناممکن ہے! آپؑ کیسے اس چیز پر صبر کرسکتے ہیں جس صبر کا آپؑ احاطہ نہیں کرسکتے جو آپؑ کے علم سے بڑھ کر ہے؟''

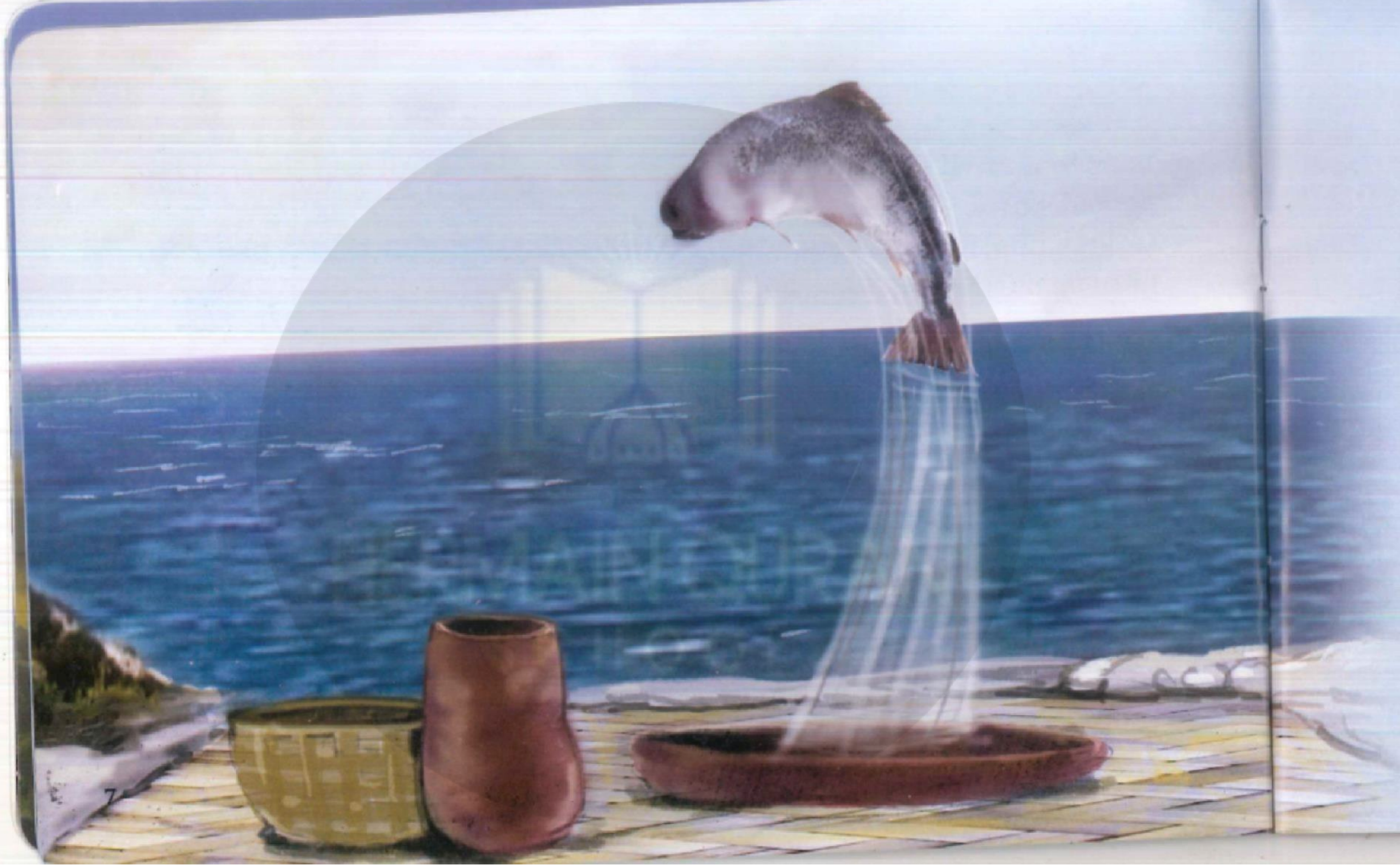

Musa ﷺ replied: "If Allah will, you shall find me patient: I shall in no way cross you. "Al-Khidr ﷺ agreed but warned Musa ﷺ not to question him about anything until he mentioned it himself.

موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا، ''اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا، آپؑ مجھے صابر پائیں گے۔ میں آپؑ کی مخالفت نہیں کروں گا۔'' حضرت خضرؑ تیار ہو گئے لیکن موسیٰ علیہ السلام کو خبردار کیا کہ انہوں نے کسی بھی بارے میں کوئی سوال نہیں کرنا تاوقتیکہ وہ اس بارے میں خود ذکر نہیں کرتے۔

The two then embarked upon a ship, whereupon al-Khidr عليه السلام bored a hole in it. Musa عليه السلام exclaimed: "Do you want to drown the passengers?" "Didn't I tell you," replied al-khidr عليه السلام "that you would not bear with me?" "Forgive me," said Musa عليه السلام. "Please don't be angry."

دونوں ایک جہاز میں سوار ہو گئے جس میں حضرت خضرؑ نے سوراخ کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام چلائے: ”کیا آپؑ مسافروں کو ڈبونا چاہتے ہیں؟“ حضرت خضرؑ نے جواب دیا، ”میں نے کیا آپؑ سے یہ نہیں کہا تھا، آپؑ میرے ساتھ نہیں چل سکیں گے؟“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا، ”معذرت قبول فرمائیے۔ ازراہِ مہربانی غصہ مت ہوئیے۔“

HERMAIN QURAN SCHOOL

They journeyed on until they met a young boy, whom al-Khidr ﷷ promptly killed. Musa ﷷ exclaimed: “What wickedness — killing an innocent soul!”

انہوں نے سفر جاری رکھا تاوقتیکہ ان کی ایک نوجوان سے ملاقات ہوئی جسے حضرت خضرؑ نے فی الفور قتل کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام چلائے، ”کیا ظلم ہے...... ایک معصوم انسان کو مار ڈالا۔“

HERMAIN QURAN
SCHOOL

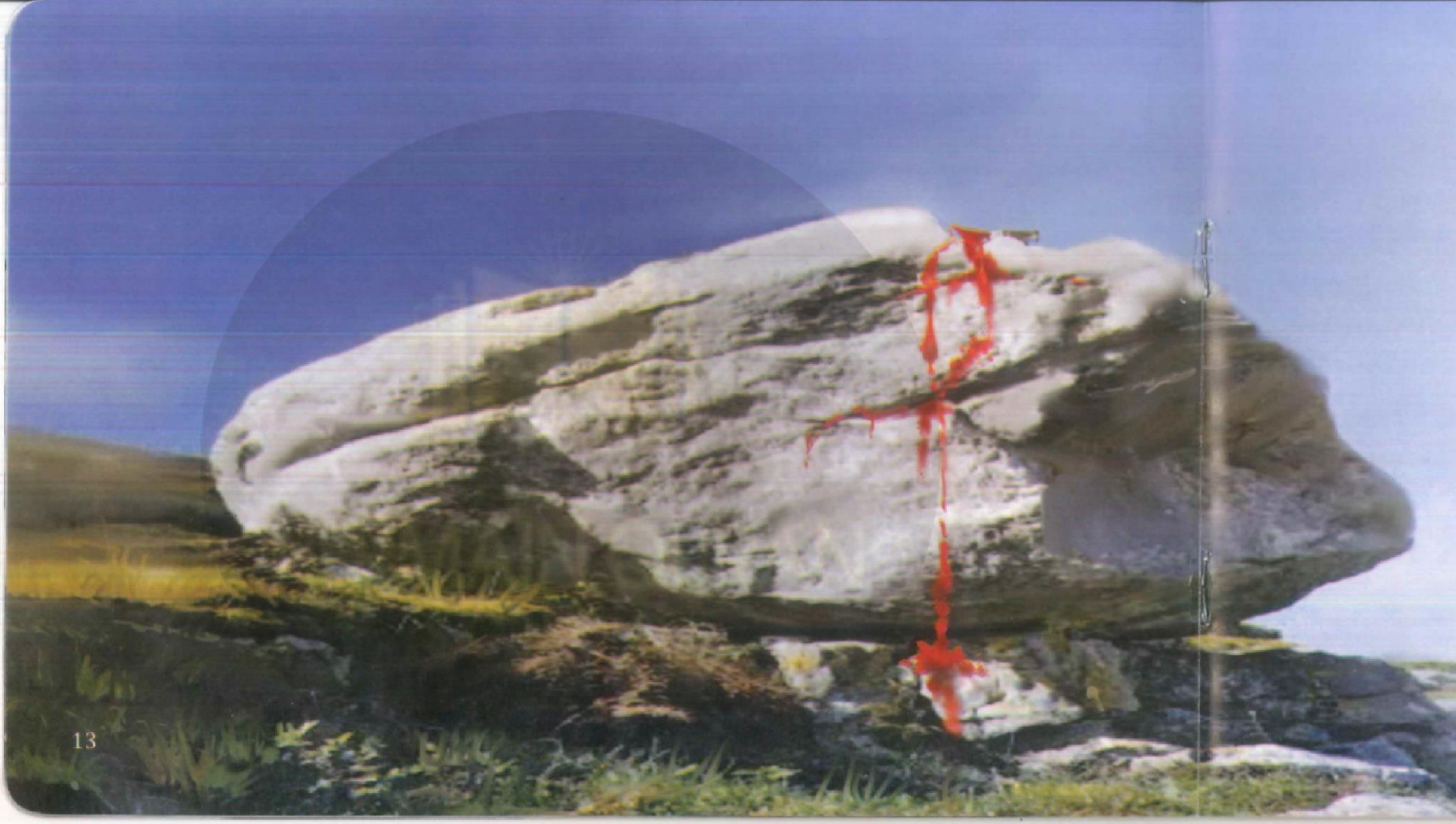

“Didn’t I tell you,” al-Khidr replied, “that you would not bear with me?” Musa ﷺ said: “If ever I question you again, abandon me; for then I should deserve it.”

حضرت خضرؑ نے جواب دیا، ”کیا میں نے آپؑ سے یہ نہیں کہا تھا کہ آپؑ میرے ساتھ نہیں چل سکیں گے؟ موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا، ”اگر میں آپؑ سے دوبارہ سوال کروں تو مجھ سے اظہارِ لاتعلقی کر لیجیے گا کیوں کہ اس وقت میں ایسے ہی انجام کا مستحق ہوں گا۔“

HERMAIN QURAN SCHOOL

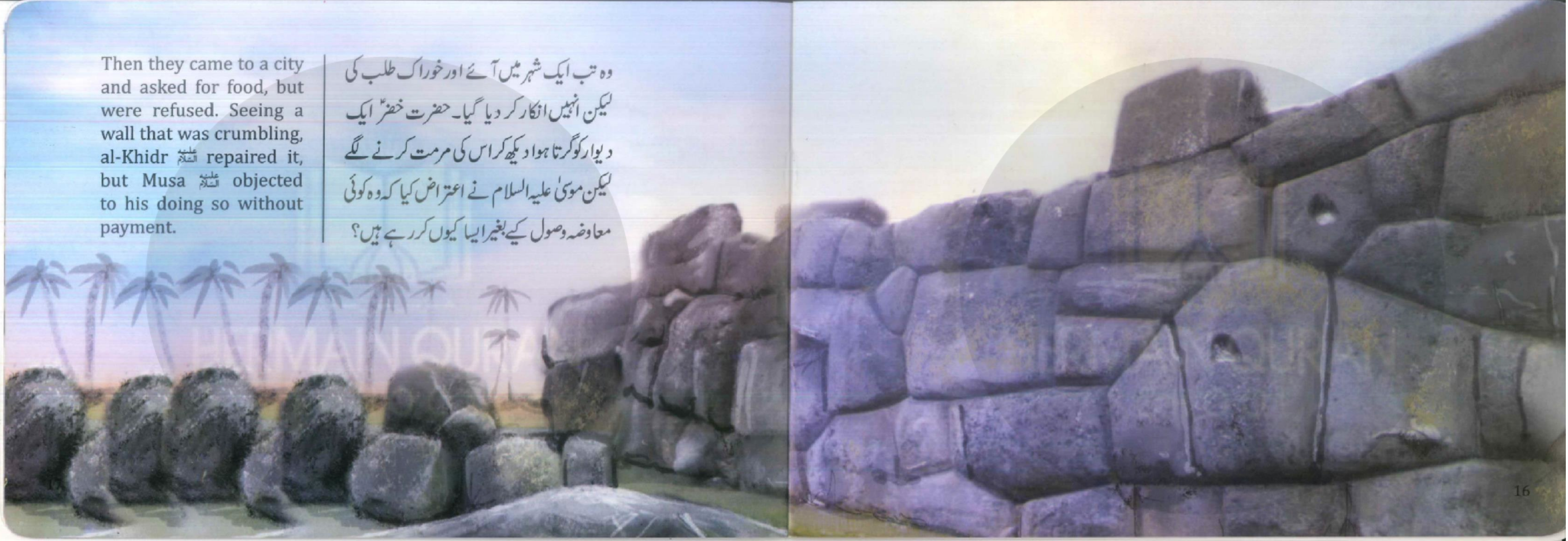

Then they came to a city and asked for food, but were refused. Seeing a wall that was crumbling, al-Khidr ﷺ repaired it, but Musa ﷺ objected to his doing so without payment.

وہ تب ایک شہر میں آئے اور خوراک طلب کی
لیکن انہیں انکار کر دیا گیا۔ حضرت خضرؑ ایک
دیوار کو گرتا ہوا دیکھ کر اس کی مرمت کرنے لگے
لیکن موسیٰ علیہ السلام نے اعتراض کیا کہ وہ کوئی
معاوضہ وصول کیے بغیر ایسا کیوں کر رہے ہیں؟

"Now we must part," said al-Khidr ﷺ. "But first I will explain my actions which seemed so dreadful to you. I damaged the ship because it belonged to some poor fishermen and nearby there was a king who plundered every vessel."

حضرت خضرؑ نے کہا، ''ہمیں اب لازمی طور پر اپنے راستے جدا کر لینے چاہئیں۔ لیکن اس سے قبل میں اپنے اقدامات کی وضاحت بیان کروں گا جو آپؑ کو بہ ظاہر بہت زیادہ تکلیف دہ محسوس ہوئے۔ میں نے جہاز کو اس لیے توڑا کیوں کہ یہ ایک غریب مچھیرے کا تھا اور قریب ہی ایک بادشاہ نے ہر جہاز میں لوٹ مار کی تھی۔''

“As for the youth, he would only have distressed his believing parents with his wickedness and unbelief. We prayed that their Lord would replace him with a more righteous and filial son.”

”نوجوان کا جہاں تک معاملہ ہے تو وہ اپنے عقیدت مند والدین کے لیے اپنی بدکاریوں اور خدا پر یقین نہ رکھنے کے باعث پریشانی کی وجہ تھا۔ ہم نے دعا کی کہ ان کا خدا انہیں زیادہ نیک اور فرمانبردار بیٹے سے نوازے۔“

"The wall belonged to two orphans, sons of an honest man in the city. Beneath it their treasure lay buried. Your Lord decreed that they should dig it up when they grew to manhood. What I did was not by my will. That explains what you could not bear to watch with patience."

''اس دیوار کا تعلق دو یتیموں سے تھا جو شہر کے ایک نیک دل انسان کے بیٹے تھے۔اس دیوار کے نیچے خزانہ پوشیدہ تھا۔آپؑ کے خدا نے حکم دیا کہ جب وہ نوجوان ہو جائیں تو یہ خزانہ باہر نکالنے کا بندوبست ہونا چاہیے۔ میں نے اپنی مرضی سے کچھ نہیں کیا۔اس طرزِ عمل سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپؑ صبر سے ان سرگرمیوں کو دیکھ نہیں سکتے تھے۔''

Questions

Who was al-Khidr?

Why did the Prophet Musa (AS) want to search al-Khidr?

Under which conditions al-Khidr agreed accompanying the Prophet Musa (AS) in his journey?

Why was al-Khidr reluctant to accompany the Prophet Musa (AS)?

Whay did the Prophet Musa (AS) said when al-Khidr bored the ship?

All this shows that the highest Divine wisdom sometimes appears to bring calamity. Man's limited knowledge and lack of foresight causes him to grieve over seeming tragedies. But the true believer never flinches at such times, for he knows that the loving hand of Allah unceasingly directs humanity toward the goal of the greatest good. This is the lesson of the story of al-Khidr ﷺ.

اس کہانی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ برتر خدائی حکمت بسا اوقات بربادی محسوس ہوتی ہے۔ انسان اپنے محدود علم کے باعث بظاہر المیہ دکھائی دینے والے واقعات پر بھی افسردہ ہوجاتا ہے۔ لیکن خدا پر گہرا یقین رکھنے والا ایسے وقتوں میں ہچکچاہٹ کا شکار نہیں ہوتا کیوں کہ وہ آگاہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ انسان کی ہمیشہ زیادہ عظیم تر مقصد کی جانب رہنمائی کرتا ہے۔ یہ حضرت خضرؑ کی اس کہانی کا بنیادی سبق ہے۔